

89873-بنک کے ہاں کمپنی کی نمائندگی اور کسی دوسرے شخص کو معاملات طے کرنے کی تعلیم دینے کا حکم

سوال

میں بنک کے ساتھ لین دین کرنے والی کمپنی میں ملازمت کرتا ہوں اور کمپنی کی طرف سے بنک کے لیے نمائندگی کا کام کرتا تھا، الحمد للہ میں نے اس کام سے توبہ کر لی ہے، لیکن کام چھوڑنے سے قبل میں نے یہ کام ایک دوسرے شخص کے سپرد کیا اور اسے بنک کے ساتھ معاملات طے کرنے کی ٹریننگ بھی دی تاکہ وہ میری جگہ پر معاملات طے کر سکے، میں جو کچھ کیا ہے اگر وہ سب حرام ہے تو مجھے کیا کرنا ہوگا، میں نے جو کچھ اسے سکھایا تھا اس کے مطابق وہ بنکوں کے ساتھ لین دین کرتا ہے؟

پسندیدہ جواب

اسلامی بنک نہ ہونے کی صورت میں سودی بنکوں میں بغیر فائدہ اور سود کے رقم رکھنے، اور کمپنیوں کی ضرورت کے پیش نظر بنک میں رقم رکھنا تاکہ مال کی حفاظت ہو سکے، اور اسے تجارت میں لایا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

لیکن اگر بنک کے ساتھ حرام لین دین پر مشتمل ہو مثلاً سود پر قرض لینا، یا کسی اور صورت میں مثلاً بنک کے ذریعہ خریداری کرنا، اور اس میں سودی اکاؤنٹ کھولنا وغیرہ تو یہ لین دین حرام ہے، اور کسی کے لیے بھی ایسا لین دین کرنا جائز نہیں، کیونکہ اس میں گناہ و معصیت اور ظلم و زیادتی میں تعاون ہوتا ہے، اور سود کا اقرار اور اس کی گواہی دینا ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿اور تم نیکی و بھلائی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرتے رہو، اور برائی و گناہ اور معصیت و ظلم و زیادتی میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون مت کرو، اور اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو یقیناً اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے﴾۔ المائدہ (2)۔

اور مسلم شریعت کی حدیث میں ہے کہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے، اور سود کھلانے، اور سود لکھنے، اور سود کی گواہی دینے والے دونوں اشخاص پر لعنت کی اور فرمایا : وہ سب برابر ہیں"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1598)۔

اس بنا پر اگر تو کمپنی کا بنک کے ساتھ لین دین اس صورت میں ہے تو آپ نے اس کام کو چھوڑ کر بہت اچھا کیا ہے، اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کی توبہ قبول فرمائے۔

لیکن آپ نے اپنے علاوہ دوسرے شخص کو اس کام کی تعلیم دے کر غلط کیا ہے، کیونکہ حرام کام کی راہنمائی اور تعاون کرنا بھی جائز نہیں اور آپ نے ایسا کیا ہے، اس وقت آپ کے لیے واجب اور ضروری یہ تھا کہ آپ اس شخص کو اس کام کا شرعی حکم بتائیں اور اسے نصیحت کرنے کے ساتھ ساتھ توبہ کا بھی کہیں، اگر تو وہ آپ کی بات تسلیم کر لے تو بہتر، اور اگر وہ تسلیم نہ کرے تو آپ نے اپنا فرض ادا کر دیا۔

اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو سیدھی راہ کی توفیق نصیب فرمائے۔

واللہ اعلم۔